چیچنیا میں روسی جارحیت اور مسلم اُمہ

عبدالرشید ارشد
(جوہر آباد)

نام نہاد داغستانی مجاہدین کی روس کے خلاف کارروائی کو بہانہ بنا کر، روس نے چیچنیا کے خلاف جس ننگی جارحیت کا ارتکاب کیا ہے وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے، جن داغستانی مجاہدین یا دہشت گردوں نے روس کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا تھا ان کا کسی بھی جگہ وجود تلاش نہیں کیا جا سکا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس نے اپنی سابقہ خفت مٹانے کے لیے داغستانی مجاہدین کا نام لے کر چیچنیا پر چڑھائی کر دی۔

رسم دنیا نبھانے کے لئے یورپی یونین وغیرہ کی طرف سے، روسی جارحیت کی مذمت تو نہ ہوئی البتہ روسی کارروائی پر تشویش کا اظہار ہوا۔ مگر آفرین ہے کہ مسلم امہ کی طرف سے کہیں ایسی تشویش بھی سامنے نہیں آئی عالمی ضمیر کے مسلمہ نمائندے بھی، یعنی کوفی عنان تشویش میں مبتلا ہیں۔

تشویش شاید اس بات پر زیادہ ہو کہ اگر چیچن مجاہد روسی مظالم اور جارحیت سے بچ گئے تو کل کلاں کسی محاذ پر ہمارے سامنے صف آرا نہ ہو جائیں ورنہ اگر انسانی ہمدردی کے تحت تشویش ہوتی تو کوئی روس کی مذمت کرتا، کوئی چیچن حکومت کا حوصلہ بڑھاتا، کوئی عملاً ثالثی کے لیے آگے بڑھتا، کوئی کویت کی مدد کے لئے عراق پر حملوں کی طرح بے سروسامان چیچنیوں کی مدد کو لپکتا۔ مگر ایسا نہ ہوا۔

ہمیں غیروں کی معنی خیز تشویش پر تعجب نہیں ہے۔ تعجب تو ہمیں مسلمان کہلوانے والے حکمرانوں کی بے حمیتی اور بے غیرتی پر بھی نہیں ہے کہ یہ سگانِ دنیا ہیں جو "بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست" کے فارمولے پر زندگی گذار رہے ہیں۔ تعجب تو اس پر ہے کہ عالمی اسلامی تحریکوں نے بھی کسی ردِ عمل کا اظہار نہیں کیا۔ ایسا اظہار، فلک پیر بھی جس سے ہل جائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مفادات کی دنیا میں ضمیر تلاش کرنا بھی شاید ضیاعِ وقت ہے اور اگر یہ کسی کونے کھدرے میں چھپا مل جائے تو ٹھٹھرا ہوا، مُرجھایا ہوا جیسے کوئی بے کس و بے سہارا یتیم ...... اور یتیموں کا حکمرانوں کے مساکن میں کیا کام! اس ضمیر کو تو ورلڈ بنک، عالمی مالیاتی ادارے اور امریکی یورپی امداد، اپنے بوجھ تلے دبا کر مار چکے ہیں۔

مسلم امہ کی بے حسی اور بے غیرتی کے باوجود چیچن زندہ رہیں گے۔ وہاں امام شامل پیدا ہوتے رہیں گے اور یقیناً ان شاء اللہ تعالیٰ ہر دور کا کفر ان سے خائف رہے گا اگر کفر خائف نہیں رہے گا تو دوسری "مسلمان مملکتوں" سے۔ ہم کسی کا نام نہ بھی لیں، پاسِ ادب سے، تو دنیا جانتی ہے کہ وہ کون کون سی ہیں۔